سعی کرتے وقت مروہ پہاڑ کی اونچائی پر نہ چڑھیں تو کیا حکم ہے؟

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2997

تاریخ اجراء: 11 صفر المظفر 1446ھ / 17 اگست 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر سعی کے ساتویں چکر میں مروہ پہاڑ کی اونچائی پر نہ جائیں، بلکہ تھوڑا سا چڑھیں اور واپس آ جائیں تو کیا عمرہ ادا ہو جائے گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر سعی کے ساتوں پھیروں میں صفا سے مروہ اور مروہ سے صفا تک جانے میں بالکل آخر تک پہنچ جائیں کہ دونوں طرف پاؤں پہاڑیوں کے ساتھ لگالیں، اگرچہ اونچائی پر نہ چڑھیں، پھر بھی عمرہ ادا ہو جائے گا۔ کیونکہ سعی کے واجبات میں سے ایک واجب یہ ہے کہ صفا سے مروہ اور مروہ سے صفا کی طرف جانے میں ہر بار پوری مسافت طے کرے، پہاڑی پر چڑھنا واجبات میں سے نہیں ہے، لہذا پوری مسافت طے کر لی جائے اور پہاڑی پر نہ چڑھا جائے تو اس صورت میں بھی واجب ادا ہو جائے گا اور سعی درست ہو جائے گی۔

البتہ! صفا سے مروہ اور مروہ سے صفا تک جانے میں دونوں طرفوں میں اتنا چڑھنا کہ کعبہ مشرفہ نظر آ جائے، یعنی اگر مکان اور دیواریں درمیان میں نہ ہوتیں تو کعبہ معظمہ یہاں سے نظر آتا، یہ سنت ہے، اور اگر کسی وجہ سے ایسی صورت حال ہو کہ صرف پہاڑی کے قریب کھڑے ہونے سے بھی کعبہ معظمہ نظر آ جائے گا تو اب قریب کھڑے ہونے سے بھی پہاڑی پر چڑھنا پایا جائے گا اور اگر معمولی چڑھنے سے نظر آتا ہو تو معمولی چڑھنا بھی کفایت کرے گا، بہت زیادہ اونچائی پر نہیں چڑھنا چاہیے۔

لباب المناسک میں ہے "وقطع جميع المسافة بينهما، وهو: أن يُلْصِقَ عَقِبَيْهِ بهما۔۔۔ أو يُلْصِقَ عَقِبَيه في الابتداء بالصفا وأصابع رجليه بالمروة، وفي الرجوع عكسه" ترجمہ: (سعی کے واجبات میں سے) صفا ومروہ کے درمیان کی مکمل مسافت کو عبور کرنا بھی ہے اور وہ یہ ہے کہ اپنی دونوں ایڑیوں کو صفا و مروہ کے ساتھ ملائے

یا ابتداء میں اپنی ایڑیوں کو صفا کے ساتھ اور اپنے پاؤں کی انگلیوں کو مروہ کے ساتھ ملائے، اور لوٹنے کی حالت میں اس کے برعکس کرے۔(لباب المناسک مع ارشاد الساری، فصل فی واجبات السعی، ص 253، مطبوعہ پشاور)

صفا و مروہ پر چڑھنا سنت ہے، واجب نہیں، چنانچہ لباب المناسک میں ہے "سننه۔۔۔ والصعود علی الصفا والمروۃ" ترجمہ: صفا و مروہ پہاڑ پر چڑھنا سعی کی سنتوں میں سے ہے۔(لباب المناسک مع ارشاد الساری، فصل فی سنن السعی، ص 254، مطبوعہ پشاور)

لباب و شرح لباب میں ہے "(مکروھاته۔۔۔ وترك الصعود) أي إذا كان ثم مصعد واحتاج إلى الصعود۔۔۔ لرؤية الكعبة" ترجمہ: سعی کے مکروہات میں سے ہے: (صفا و مروہ پر) چڑھنے کو ترک کرنا، یعنی جبکہ وہاں چڑھنے کی جگہ ہو اور کعبہ کو دیکھنے کے لئے چڑھنے کی حاجت ہو۔(لباب المناسک مع ارشاد الساری، فصل فی مکروھات السعی، ص 256، مطبوعہ پشاور)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ فتاوی رضویہ میں اپنے رسالہ "انوار البشارۃ فی مسائل الحج والزیارۃ" میں حج کا طریقہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "صفا کی سیڑھیوں پر اتنا چڑھو کہ کعبہ معظمہ نظر آئے اور یہ بات یہاں پہلی ہی سیڑھی سے حاصل ہے پھر رخ بہ کعبہ ہو کر دونوں ہاتھ دعا کی طرح پہلے شانوں تک اٹھاؤ اور دیر تک تسبیح و تہلیل و درود و دعا کرو کہ محلِ اجابت ہے، یہاں بھی دعائے جامع پڑھو، پھر اتر کر ذکر و درود میں مشغول مروہ کو چلو۔۔۔ دوسرے میل سے نکل کر پھر آہستہ ہو لو یہاں تک کہ مروہ پر پہنچو، یہاں پہلی سیڑھی چڑھنے بلکہ اس کے قریب کھڑے ہونے سے مروہ پر صعود مل جاتا ہے، یہاں اگرچہ عمارتیں بن جانے سے کعبہ نظر نہیں آتا مگر رُو بہ کعبہ ہو کر جیسا صفا پر کیا تھا کرو، یہ ایک پھیرا ہوا۔" (فتاوی رضویہ، ج 10، ص 743،742، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

امیر اہلسنت ابو بلال محمد الیاس عطار قادری دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالہ "رفیق الحرمین" میں فرماتے ہیں: "اب درود و سلام پڑھتے ہوئے صفا پر اتنا چڑھئے کہ کعبہ معظمہ نظر آجائے اور یہ بات یہاں معمولی سا چڑھنے پر حاصل ہو جاتی ہے، عوام الناس کی طرح زیادہ اوپر تک نہ چڑھئے۔۔۔ جب دوسرا سبز میل نظر آئے تو آہستہ ہو جائیے اور درمیانہ چال سے جانب مروہ بڑھے چلئے۔ اے لیجئے! مروہ شریف آگیا، عوام الناس دُور اُوپر تک چڑھے ہوئے ہیں۔ آپ اُن کی نقل مت کیجئے، یہاں پہلی سیڑھی پر چڑھنے بلکہ اُس کے قریب زمین پر کھڑے ہونے سے بھی مروہ پر چڑھنا ہو گیا، یہاں اگرچہ عمارات بن جانے کے سبب کعبہ شریف نظر نہیں آتا مگر کعبہ مشرفہ کی طرف منہ کر کے صفا کی طرف اُتنی ہی دیر تک دُعا مانگئے۔" (رفیق الحرمین، ص 113 تا 121 مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net